صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 1

منگل 5 جنوری 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 5 جنوری 2016ء 24 ربیع الاول 1437 ہجری 5 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 4

ہدایت پر قائم رہنے کی دعا

(مومن کہتے ہیں) اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! تو یقیناً لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لئے جس میں کوئی شک نہیں۔ یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

صرف آغاز میں نہیں بلکہ سال کے 12 مہینے اور 365 دن دلوں میں پاک انقلاب پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

وہی نیکی خدا کے فضل کو جذب کرتی ہے جس پر استقلال اور دوام ہو

موت کو یاد کر کے، غفلت کو چھوڑ کر اور استغفار کرتے ہوئے تقویٰ کی راہوں پر قدم ماریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم جنوری 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو حسب معمول ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے نئے سال کے آغاز پر قرآن کریم اور اسوہ رسول ﷺ کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں زندگی گزارنے کے طریق اور انداز بیان فرمائے اور فرمایا کہ تمام احمدیوں کا سب سے بڑا مقصد خدا کی رضا کو حاصل کرنا ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج نئے سال کا پہلا دن ہے اور جمعۃ المبارک کا روز ہے۔ نئے سال کی مبارکباد کے پیغام آ رہے ہیں۔ احمدیوں نے عبادتوں سے اس سال کا آغاز کیا ہوگا۔ لیکن یاد رکھیں کہ خدا کی نظر میں حقیقی مومن وہی ہے جو ایک دن عبادت میں نہیں گزارتا بلکہ استقلال اور مسلسل عبادت سے دلوں میں نیک اور پاک تبدیلی پیدا کرنا ہے۔ اور خدا کی رضا کے حصول کے لئے مستقل مزاجی اور تسلسل کے ساتھ کوشش کرتے رہنا ہے۔ ایک دن کی نیکی یا عبادت یا تہجد کافی نہیں بلکہ ان اعمال کو سال کے بارہ مہینے اور 365 دن پورے عزم سے بجالانا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسان کو خدا کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہئے۔ اس کا جینا مرنا خدا کے لئے ہونا چاہئے۔ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ صرف نام کا ایمان نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ کی اتباع اور محبت کا دعویٰ سرسری نہ ہو۔ اگر عمل نہ ہو صرف چھلکا کسی کام کا نہیں ہے۔ ایک شخص نے اپنے بچے کا نام خالد (یعنی لمبی عمر پانے والا) رکھا مگر رات وہ قبر میں تھا۔ نام سے کچھ نہیں ہوتا۔ جس میں مغز نہ ہو وہ ردی کی طرح پھینک دیا جاتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ ایسے اعمال اپنانے چاہئیں جس سے خدا کی رضا حاصل ہو۔ ہمیشہ دین کو دین پر مقدم رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود ایک ایسی جماعت کا قیام چاہتے تھے جو دین کے کاموں کو ترجیح دیں۔ خدا کی رضا کو ہر چیز پر مقدم رکھیں۔ اس کے لئے حضرت مسیح موعود نے بہت نصائح فرمائی ہیں۔ آج ان کو جماعت کے سامنے رکھتے ہوئے پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ دنیا کی حرص میں نہ پڑیں اس سے پیاس مزید بڑھتی ہے۔ جو دنیا میں غلطاں و پیچاں رہتا ہے اس کو کچھ نہیں ملتا۔ جو دنیا کا دیوانہ ہوتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے دور ہو جاتا ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کو پیش نظر رکھ کر اپنی زندگیوں کو گزاریں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات وارشادات سے بعض تعلیمات پیش فرمائیں۔ جن پر عمل کر کے انسان اپنے مقصد پیدائش کو حاصل کر سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دینی تعلیمات کی سچی متابعت کرنی چاہئے اور شیطان سے دور رہنا چاہئے۔ فرمایا دنیا کی حسنات وہی ہیں جن سے دین کی حسنات ملیں کسی کو دکھ، آزار پہنچا کر یا ناجائز طریق سے حاصل کی ہوئی دنیا دین کی حسنہ نہیں بن سکتی اس لئے دنیا کے کمانے کے اس طریق کو چھوڑ دیں جو برائی کی راہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا دنیا میں طاعون، زلزلے اور آفتیں خدا کی ناراضگی کی وجہ سے آتی ہیں۔ انعام یافتہ گروہ میں شامل ہونے کے لئے پاک تبدیلی نفس کے اندر پیدا کرنی چاہئے۔ پاک تبدیلی کے لئے تقویٰ کی راہ اختیار کریں۔ یعنی کامل طور پر خدا کی طرف جھکیں کچھ شیطان کی طرف اور کچھ خدا کی طرف جھکنا خدا کو پسند نہیں۔ خدا کو شرک پسند نہیں دوسرا پاک تبدیلی کیلئے ہمیشہ موت کو یاد رکھیں۔ نہ جانے کب موت آئے گی اس لئے ہمیشہ تقویٰ کی راہ پر قدم ماریں۔ تیسرا طریق فرمایا غفلت کو چھوڑ دیں۔ پھر فرمایا کہ استغفار کرتے رہیں۔ اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں اور گناہوں پر شرمندگی اختیار کرتے ہوئے نفس مطمئنہ کے حصول کی کوشش کریں۔ پھر ایک اور طریق یہ فرمایا کہ تکلیف یا مصیبت میں صبر کریں اور خدا کی طرف جھکیں اور تسلسل سے نیکیوں پر قدم ماریں تاکہ خدا کی رحمت کا سایہ آپ پر ہو۔ پھر فرمایا کہ پاک تبدیلی کے لئے تکبر، عجب اور خود پسندی کو چھوڑ دیں۔ پھر غصہ نہ کریں کیونکہ غصہ بھی خود پسندی سے پیدا ہوتا ہے۔ پھر یہ ایثار ہو کہ دوسروں کے نفس کو اپنے نفس پر ترجیح دیں۔ ان کیلئے ہمدردی اور محبت کا جذبہ پیدا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ماں باپ بچوں کو صرف دنیاوی علم کی طرف توجہ نہ دلائیں بلکہ ان کے دینی علم کی بھی فکر کریں۔ عہدیدار بھی لوگوں کو نصیحت کریں۔ لیکن دوسروں کو نصیحت کرتے ہوئے اپنے اندر بھی تبدیلی پیدا کریں۔ ان باتوں کی نصیحت نہ کریں جن پر خود عمل پیرا نہیں ہوتے بلکہ خود نمونہ بنیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ قبولیت دعا کے لئے بھی تقویٰ کی شرط ہے۔ جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اس کے لئے استجابت کا دروازہ کھولا جاتا ہے۔

یتیم کی کفالت کی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایمان افروز خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء میں کفالت یتامیٰ کے موضوع پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ جس میں احمدی یتیم بچے اور بچیوں کی تربیت اور نگہداشت و مالی معاونت کی طرف تمام احباب جماعت کو عموماً و مخیّر حضرات کو خصوصاً یتامیٰ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی ہے۔

حضور انور نے فرمایا:۔

’’یتیم جو بعض لحاظ سے بعض اوقات احساسِ کمتری کا شکار ہو کر اپنی صلاحیتیں ضائع کر دیتے ہیں ان کی ایسے رنگ میں تربیت ہو کہ وہ انہیں بہترین شہری بنا دے۔ معاشرہ کا بہترین فرد بنا دے۔ پس نہ زیادہ سختیاں اچھی ہیں، نہ ضرورت سے زیادہ نرمی۔ بلکہ نیک نیتی کے ساتھ اپنے بچوں کی طرح ان کی تربیت کرنا ضروری ہے۔ اور جس طرح ماں باپ کے سائے تلے رہنے والے بچے کا حق ہے اسی طرح ایک یتیم کا بھی حق ہے۔‘‘

حضور انور نے یتامیٰ کی مالی معاونت کے بارہ میں فرمایا ’’اسی طرح پاکستان کے جو مخیّر احمدی حضرات ہیں، صاحبِ حیثیت ہیں، ان کو بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ یتیموں کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔‘‘

حضور انور کے اس بابرکت ارشاد کی روشنی میں تمام احباب کی خدمت میں عموماً و مخیّر حضرات کی خدمت میں خصوصاً مودبانہ عرض ہے کہ ارشاد خداوندی فاستبقوا الخیرات کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اللہ تعالیٰ تمام احباب کے اموال ونفوس میں غیر معمولی برکت ڈالے اور معاشرے کے اس قابل رحم طبقے کی زیادہ سے زیادہ معالی معاونت کر کے ان کی دعاؤں کے مستحق بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ جاپان کو اپنی پہلی بیت الذکر بنانے کی توفیق ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تعمیر کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آپ لوگ اس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں جو بیت بنانے کا مقصد ہے

پچھلے دنوں میں پیرس میں جو واقعہ ہوا انتہائی ظالمانہ فعل تھا۔ یہ لوگ یہ عمل کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو نہیں بلکہ اس کی ناراضگی کو مول لے رہے ہیں۔ پس اس لحاظ سے بھی آج احمدیوں پر بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ جہاں اپنی عبادتوں کے معیار بڑھائیں وہاں دین کی خوبصورت تعلیم کے ساتھ دوسروں کو دعوت الی اللہ کریں

افتتاح سے پہلے ہی میڈیا نے اس بیت کو کافی کوریج بھی دے دی ہے اور اس حوالے سے ایک امن پسند دین کا تعارف اہل ملک کے سامنے پیش کیا ہے۔ پس اس تعارف سے فائدہ اٹھانا اب یہاں رہنے والے ہر احمدی کا کام ہے

آپ میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم خلافت کے لئے ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن جب آپس کی رنجشوں اور چپقلشوں کو ختم کرنے اور ایک وحدت بننے کا کہا جاتا ہے تو پھر سو بہانے بھی تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔ پس اگر حقیقی مومن بننا ہے تو فساد کے بہانے اور راستے تلاش کرنے والا بننے کی بجائے قربانی کر کے امن اور سلامتی قائم کرنے والا بنیں۔ اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کے بجائے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ آپس میں بھی پیار اور محبت سے رہیں اور اس پیار اور محبت کو اس معاشرے میں بھی پھیلائیں

اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اس نے اس زمانے کی ایجادات کو بھی ہمارے تابع کر دیا ہے۔ جماعت ہر سال ایم ٹی اے پر لاکھوں ڈالر خرچ کرتی ہے۔ یہ دعوت الی اللہ اور تربیت کا بہترین ذریعہ ہے اور سب سے بڑھ کر خلیفۂ وقت سے رابطے کا ذریعہ ہے۔ ماں باپ نے اگر اپنی اگلی نسلوں کو سنبھالنا ہے تو خود بھی خلیفۂ وقت کے پروگراموں کے ساتھ اپنے آپ کو جوڑیں اور اپنے بچوں کو بھی جوڑیں

عہدیدار بھی چاہے وہ صدر جماعت ہیں یا دوسرے عہدیدار ہیں محبت اور پیار سے لوگوں کی تربیت کریں۔ محبت اور پیار کو فروغ دیں۔ رنجشیں بڑھانے کے بجائے محبتیں بڑھانے کی کوشش کریں

جاپانی احمدیوں سے بھی میں کہوں گا کہ دین سیکھیں اور اپنے ایمان و ایقان میں ترقی کریں۔ یہ نہ دیکھیں کہ فلاں پیدائشی احمدی یا پرانا احمدی کیسا ہے۔ اگر وہ دین کے معاملے میں کمزور ہے تو آپ اس کے لئے ہدایت کا باعث بن جائیں

یہ بیت الذکر نہ صرف جاپان بلکہ چین، کوریا، ہانگ کانگ، تائیوان وغیرہ جو شمال مشرقی ایشیائی ممالک ہیں، ان میں جماعت کی پہلی بیت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو باقی جگہوں میں بھی راستے کھولنے کا ذریعہ بنائے اور وہاں بھی جماعتیں ترقی کریں اور بیوت بنانے والی ہوں

بیت الذکر دو منزلہ عمارت اور نہایت باموقع ہے۔ اس میں سات سو کے قریب نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ یہ بیت جہاں ان کی عبادت کے معیار بلند کرے وہاں یہ آپس میں محبت پیار میں بڑھنے والے بھی ہوں اور اس محبت اور پیار کو دیکھ کر دوسروں کی بھی اس طرف توجہ پیدا ہو اور افراد جماعت کی غیر معمولی مالی قربانیوں کا تذکرہ۔ ملک کے بڑے اخبارات اور معروف ٹی وی چینلز کے ذریعہ بیت الاحد کا تعارف وتشہیر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 20 نومبر 2015ء بمطابق 20 نبوت 1394 ہجری شمسی بمقام بیت الاحد ناگویا جاپان

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحج کی آیت 42 کی تلاوت کی اور فرمایا:

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں تمکنت عطا کریں تو وہ نماز کو قائم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور ہر بات کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

الحمدللہ آج جماعت احمدیہ جاپان کو اپنی پہلی (بیت) بنانے کی توفیق ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تعمیر کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آپ لوگ اس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں جو (بیت) بنانے کا مقصد ہے۔ (بیت) تو غیر از جماعت اور دوسرے (-) بھی بناتے ہیں اور لاکھوں کروڑوں ڈالر خرچ

کر کے بہت خوبصورت مساجد بناتے ہیں۔ یہاں جاپان میں گو جماعت احمدیہ (-) کی یہ پہلی (بیت) ہے لیکن ملک کی پہلی (بیت) نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں ...... مسلمانوں کی سو (100) یا اس سے زائد مساجد ہیں۔ پس صرف (بیت) بنالینا کوئی ایسی بات نہیں کہ ہم کہہ سکیں کہ جاپان میں آنے کا ہمارا مقصد پورا ہو گیا۔ بعض یہ بات بھی بڑے فخر سے بتاتے ہیں کہ یہ (بیت) جو ہم نے بنائی یہ گنجائش کے اعتبار سے جاپان کی سب سے بڑی (بیت) ہے لیکن یہ بات بھی کوئی ایسی اہم بات نہیں ہے کہ ہم سمجھیں کہ ہم نے اپنی انتہاؤں کو حاصل کرلیا ہے۔ ہمارا مقصد تو تب پورا ہو گا جب ہم حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ مقصد یہ ہے کہ ہمارا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو اور ہم اس کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ ہم اس کی مخلوق کا حق ادا کرنے والے ہوں اور ہم اپنی عملی حالتوں کی طرف دیکھتے ہوئے اس کے اونچے معیار حاصل کرنے والے ہوں۔ ہم (دین حق) کے خوبصورت پیغام کو، اس کی خوبصورت تعلیم کو اس قوم کے ہر فرد تک پہنچانے والے ہوں۔

جب جاپان کو مذہبی آزادی ملی اور جاپانیوں کا بھی مذہب کی طرف رجحان پیدا ہوا تو (دین) کی طرف بھی توجہ پیدا ہوئی۔ جب یہ بات حضرت مسیح موعود کے علم میں لائی گئی تو آپ نے جاپانیوں تک حقیقی (دین) پہنچانے کی خواہش کا بڑی شدت سے اظہار کیا۔ آج سے ایک سو سال پہلے یہ واضح فرمایا کہ اگر (دین) کی طرف جاپانیوں کا رجحان پیدا ہوا ہے تو پھر حقیقی (دین) کا پیغام بھی انہیں پہنچانا چاہئے ورنہ جاپانیوں کو کیا ضرورت پڑی ہے کہ مردہ مذہب کی طرف جائیں۔ آپ نے فرمایا کہ جن کے اندر یعنی دوسرے (-) کے اندر خود (دین) کی روح نہیں ہے وہ دوسروں کو کیا فائدہ پہنچائیں گے۔ فرمایا کہ دوسرے (-) تو وحی کا دروازہ بند کر کے اپنے مذہب کو مردے کی طرح بنا چکے ہیں۔ آپ نے بڑے درد سے فرمایا کہ دوسرے (-) یہ بات کہہ کے کہ وحی کا دروازہ بند ہو گیا صرف اپنے پر ہی ظلم نہیں کرتے بلکہ دوسروں کو بھی اپنے عقائد اور خراب اعمال دکھا کر (دین) میں داخل ہونے سے روکتے ہیں۔ ان کے پاس کون سا ہتھیار ہے جس سے غیر مذہب کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے اپنے ماننے والوں کو کہا کہ چاہئے کہ اس جماعت میں چند آدمی اس کام کے لئے تیار کئے جائیں جو لیاقت اور جرأت والے ہوں۔ پھر آپ نے جاپانیوں میں (دعوت الی اللہ) کے لئے کتاب لکھنے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔

پس آپ جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے آئے تھے جاپان بھی اس سے باہر نہیں، جزائر بھی اس سے باہر نہیں اور باقی دنیا بھی اس سے باہر نہیں۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ آپ لوگوں کو اس ملک میں آنے کا موقع میسر آیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ آپ میں سے ایسے بھی ہیں جن کو یہاں آ کر اللہ تعالیٰ نے ان کے کاروباروں میں ترقی دی۔ تقریباً تمام ہی ایسے ہیں جن کے حالات یہاں آ کر پاکستان کی نسبت معاشی لحاظ سے بھی بہتر ہوئے۔ آپ میں سے بہت سے ایسے ہیں جن کے باپ دادا نے احمدیت قبول کی اور یقیناً ان میں سے ایسے بھی ہوں گے جن کی خواہش حضرت مسیح موعود کی باتیں سن کر یہ ہو کہ کاش ہمیں موقع ملے تو ہم بھی جاپان میں بھی اور دنیا میں بھی پھیل کر (دین) کی خوبصورت تعلیم کا پیغام پہنچائیں لیکن ان کی حسرت ان کے دلوں میں رہی۔ لیکن آپ کو تو اللہ تعالیٰ نے موقع دیا ہے کہ جاپان میں بھی آئے اور دنیا میں بھی نکلے تاکہ اس پیغام کو پہنچا سکیں۔ کیا صرف معاشی آسودگی حاصل کرنے کے لئے آپ جاپان میں آئے تھے؟ حضرت مسیح موعود تو اس بات پر دکھ کا اظہار فرما رہے ہیں کہ دوسرے (-) نے جاپان میں (دین) کو کیا پھیلانا ہے کہ یہ لوگ تو اللہ تعالیٰ کے کلام و وحی کا دروازہ بند کر کے دین کو مردہ مذہب بنا چکے ہیں اور جاپانیوں کو یا دنیا میں کسی بھی ملک کے رہنے والوں کو مردہ مذہب کی کیا ضرورت ہے۔ آپ فرماتے ہیں یہ تو تم لوگ ہو جو (دین) کے زندہ ہونے کا ثبوت دے سکتے ہو اور اس کی خوبیاں دنیا کو بتا سکتے ہو۔

جب اللہ تعالیٰ سے تعلق کے راستے بند کر دیئے تو (-) اور دوسرے مذاہب کے ماننے والوں میں کیا فرق رہ گیا۔ اگر (دین) کی برتری دنیا پر ثابت کرنی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کر کے ثابت کی جاسکتی ہے۔ دنیا کو یہ بتا کر برتری ثابت کی جاسکتی ہے کہ (دین) کا خدا اب بھی اُس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار۔ پس یہ برتری ثابت کرنے کے لئے یہاں آ کر آپ کی معاشی آسودگی ہی کافی نہیں اور یقیناً نہیں ہے۔ بلکہ ہر ایک کو اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کی ضرورت ہے۔ (-) کو پھیلنے کے لئے کسی تلوار کی ضرورت نہیں ہے۔ (دین) کو پھیلنے کے لئے ان لوگوں کی ضرورت ہے جن کا خدا تعالیٰ پر کامل اور مکمل یقین اور ایمان ہو۔ (دین) کو پھیلنے کے لئے ان لوگوں کی ضرورت ہے جن کی عبادت کے معیار بلند ہوں۔ (دین) کو پھیلنے کے لئے ان لوگوں کی ضرورت ہے جو قتل و غارت گری کرنے کے بجائے اپنے نفسوں کے خلاف جہاد کر کے اپنی عملی حالتوں کو درست کرنے والے ہوں۔ (-) کی حالت کا یہ بڑا سخت المیہ ہے کہ ایک طرف تو خدا تعالیٰ کی زندہ وحی اور تعلق کا انکار کر بیٹھے ہیں اور دوسری طرف تلوار سے (دین) کو پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ سختی سے (دین) کو پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ متشدد ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ معصوموں کو قتل کر کے (دین) کی خدمت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ **اب پچھلے دنوں میں پیرس میں جو واقعہ ہوا انتہائی ظالمانہ فعل تھا۔ یہ لوگ یہ عمل کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو نہیں بلکہ اس کی ناراضگی کو مول لے رہے ہیں۔** پس اس لحاظ سے بھی آج احمدیوں پر بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ جہاں اپنی عبادتوں کے معیار بڑھائیں وہاں (دین) کی خوبصورت تعلیم کے ساتھ دوسروں کو (دعوت الی اللہ) کریں۔

پس یہ (بیت) جو بنائی ہے تو اس کا حق ادا کریں۔ اس حق کو ادا کرنے کے لئے اسے پانچ وقت آباد کریں۔ اس کا حق ادا کرنے کے لئے اپنی عبادتوں کے معیار بڑھائیں۔ اس کا حق ادا کرنے کے لئے اپنی عملی حالتوں کے جائزے لیں۔ اس کا حق ادا کرنے کے لئے (دعوت الی اللہ) کے میدان میں وسعت پیدا کریں۔ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا کہ جہاں (دین) کا تعارف کروانا ہو وہاں (بیت) بنادو تو (دعوت الی اللہ) کے راستے اور تعارف کے راستے کھلتے چلے جائیں گے۔ پس یہ (بیت) آپ پر ذمہ داری ڈال رہی ہے کہ جہاں عبادتوں کے معیاروں کو اونچا کریں وہاں (دعوت الی اللہ) کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔

اب افتتاح سے پہلے ہی میڈیا نے اس (بیت) کی کافی کوریج بھی دے دی ہے اور اس حوالے سے ایک امن پسند (دین) کا تعارف اہل ملک کے سامنے پیش کیا ہے۔ پس اس تعارف سے فائدہ اٹھانا اب یہاں رہنے والے ہر احمدی کا کام ہے۔ جاپانیوں کے لئے (بیت) تو کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ یہاں جیسا کہ میں نے بتایا کہا جاتا ہے کہ سو کے قریب (بیوت) ہیں تو ہماری اس (بیت) کے افتتاح کو اتنی اہمیت کیوں؟ اس لئے کہ عام (-) سے ہٹ کر ہم (دین) کی تصویر دکھاتے ہیں۔ وہ حقیقی تصویر جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھائی اور جس کے دکھانے کے لئے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے آپ کے غلامِ صادق کو بھیجا ہے۔ پس اس تصویر کو دکھانے کے لئے آپ کو بھی اپنی ذمہ داری ادا کرنی ہو گی اور یہ ذمہ داریاں نہیں ادا ہو سکتیں جب تک کہ آپ صرف عقیدے کی پختگی تک ہی قائم نہ ہوں بلکہ عملی حالتوں کے اعلیٰ معیاروں کو حاصل کرنے کی بھی کوشش کرنے والے ہوں۔ آپس کی محبت اور پیار اور بھائی چارے میں بڑھنے والے ہوں۔ جہاں ہمارے آقا و مطاع کی نظر ہے جہاں آپ کے غلامِ صادق کی نظر ہے، ہمیں اپنی نظریں اس طرف پھیرنی ہوں گی۔ آپ نے کیا کیا؟ آپ نے کیا دکھایا؟ آپ نے ماحول میں بھی اس پیار اور محبت کا عملی اظہار کیا جس کی تعلیم دی۔ اس کا ذکر ہمیں قرآن کریم میں بھی ملتا ہے۔ پس صرف یہ کہہ دینا کہ الحمدللہ ہم نے زمانے کے امام کو مان لیا، الحمدللہ ہم احمدی ہیں، کافی نہیں ہے۔

جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں جن باتوں کی طرف اللہ تعالیٰ نے توجہ دلائی ہے اس کے اس زمانے میں مخاطب احمدی (-) ہی ہیں کیونکہ ہم ہی ہیں جنہوں نے زمانے کے امام کو مانا ہے۔ ہم ہی ہیں جن میں نظام خلافت دین کی تمکنت کے لئے جاری ہے۔ ایک احمدی (-) کے لئے، اس زمانے کے امام کو ماننے والے کے لئے، خلافت سے وابستہ رہنے کا دعویٰ کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ نے بعض اصولی باتیں بیان فرما دیں کہ ایک تو نمازوں کے قیام کی طرف توجہ رکھو کہ یہ تمہاری پیدائش کا

بنیادی مقصد ہے۔ اگر نمازوں کی ادائیگی نہیں، اگر عبادتوں کی طرف توجہ نہیں تو پھر یہ دعوے بھی غلط ہیں کہ ہم حقیقی ...... ہیں۔ یہ دعوے بھی غلط ہیں کہ ہم دنیا میں انقلاب پیدا کر دیں گے۔ یہ دعوے بھی غلط ہیں کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو مان لیا ہے۔ کیونکہ آپ نے تو اپنی آمد کا مقصد ہی بندے کو خدا تعالیٰ سے جوڑنے کا بتایا ہے۔

اور پھر فرمایا کہ دوسرا مقصد ایک دوسرے کے حق ادا کرنا ہے۔ اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندوں کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے ڈرنے والے ہیں۔ اس کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہیں۔ اپنے مال میں سے بھی خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر انسانیت کی بھلائی اور بہتری کے لئے خرچ کرنے والے ہیں۔ اور صرف اپنی زندگیوں میں ہی یہ انقلاب پیدا نہیں کرتے کہ تقویٰ پر چلنے والی زندگی گزارو بلکہ اپنے نمونے دکھا کر دوسروں کو بھی اپنے ساتھ ملاتے ہیں۔ انہیں بھی بتاتے ہیں کہ زندگی کا اصل مقصد کیا ہے۔ انہیں بتاتے ہیں کہ شیطان سے کس طرح بچ کر رہنا ہے۔ پس اگر ہم اس زمانے میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آئے ہوئے فرستادے کے ماننے والے ہیں تو ہمیں ان باتوں کا خیال رکھنا ہوگا کہ ہم پر جو اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہوا ہے جبکہ دوسرے (-) بکھرے پڑے ہیں ان کے پاس کوئی آواز نہیں ہے جو انہیں ایک ہاتھ کی طرف بلائے۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مان کر اور پھر آپ کے بعد آپ کے جاری نظام خلافت کے ذریعہ وہ تمکنت عطا فرمائی ہے کہ ہم ایک آواز پر اٹھنے اور بیٹھنے والے ہیں۔ تمکنت صرف حکومت کا ملنا ہی نہیں ہے بلکہ ایک رعب کا ظاہر ہونا بھی ہے اور سکونِ دل کا پیدا ہونا بھی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ وقت بھی آئے گا جب حکومتیں بھی حضرت مسیح موعود کی غلامی میں آ کر صحیح ...... کو سمجھیں گی۔ لیکن اِس وقت بھی دنیا اب ہماری طرف دیکھنے لگ گئی ہے کہ (دین) کی صحیح تعلیم بتاؤ۔ پس یہ بھی ایک تمکنت اور رُعب ہے جو اب دنیا پر اللہ تعالیٰ ڈال رہا ہے۔ لیکن اس سے فائدہ اٹھانے والے وہی ہوں گے جو خدا تعالیٰ کی بات کی طرف توجہ دینے والے ہوں گے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس فضل کے وارث بننے کے لئے نیکیوں پر قائم ہو جاؤ اور اس کو پھیلاؤ اور برائیوں سے بچو اور دوسروں کو بچاؤ۔ پس جب تک اس پر قائم رہو گے، اس بنیادی اصول کو پکڑے رہو گے، ترقیاں کرتے چلے جاؤ گے۔

پس ہر احمدی کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اپنے اعمال میں ترقی کرنے کی طرف توجہ دیتا چلا جائے تبھی دنیا کو بھی اپنی طرف متوجہ کر سکیں گے اور یہی چیز پھر اُس تمکنت کا بھی باعث بنے گی جب حکومتیں بھی اس حقیقی تعلیم کے تابع ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آئیں گی۔ پس اللہ تعالیٰ بہت بڑے مقاصد کے حصول کی حقیقی (مومنوں) کو خوشخبری دے رہا ہے لیکن اُن (-) کو جو ظالم نہ ہوں بلکہ انصاف پر قائم ہوں۔ جو خدا تعالیٰ کو بھولنے والے نہ ہوں بلکہ اس کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ جو دوسروں کے حقوق غصب کرنے والے نہ ہوں بلکہ حقوق ادا کرنے والے ہوں۔ جو خود غرض نہ ہوں بلکہ بے نفس ہوں۔ جو خلافت احمدیہ سے وفا کا تعلق رکھتے ہوں۔ صرف اجتماعوں پر عہد دہرانے والے نہ ہوں بلکہ نیکیوں کو پھیلانے اور برائیوں سے روکنے کے لئے پہلے اپنے نفس کے جائزے لینے والے ہوں۔ جو نظام جماعت کی حفاظت کے لئے اپنی اَناؤں کو قربان کرنے والے ہوں۔ پس یہ چیزیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کا مقرب بنائیں گی۔ یہ چیزیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کرنے والا بھی بنائیں گی۔ یہ چیزیں ہیں جو وہ حقیقی احمدی بننے والا بنائیں گی جو حضرت مسیح موعود اپنے ماننے والوں سے توقع رکھتے ہیں۔

آپ میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم خلافت کے لئے ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن جب آپس کی رنجشوں اور چپقلشوں کو ختم کرنے اور ایک وحدت بننے کا کہا جاتا ہے تو پھر سو بہانے بھی تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔ پس اگر حقیقی مومن بننا ہے تو فساد کے بہانے اور راستے تلاش کرنے والا بننے کی بجائے قربانی کر کے امن اور سلامتی قائم کرنے والا بنیں۔ جب اس (بیت) کی طرف منسوب ہو رہے ہیں تو یاد رکھیں کہ ایک اینٹ، سیمنٹ، پتھر کی عمارت کی طرف منسوب نہیں ہو رہے بلکہ اس شخص کی طرف منسوب ہو رہے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں اس لئے بھیجا ہے کہ بندے کو خدا سے جوڑے اور تمام ذاتی رنجشوں اور خواہشوں اور اَناؤں کو ختم کرتے ہوئے اس نظام میں پروئے جو قربانی چاہتا ہے۔ صرف مال کی قربانی نہیں بلکہ اپنی اَنا کی قربانی بھی۔ صرف امر بالمعروف دوسروں کے لئے نہیں چاہتا بلکہ پہلے اپنے نفس کو متوجہ کرتا ہے کہ کیا تم جو کہہ رہے ہو وہ کرتے بھی ہو۔ نهی عن المنکر کے لئے دوسروں کو کہنے سے پہلے اپنے نفس کے جائزے لینے کے لئے کہتا ہے۔

آپ میں سے اکثریت پاکستان سے آئے ہوؤں کی ہے جہاں آپ کو عبادت کرنے پر سختیاں اور پابندیاں اور تنگیاں برداشت کرنی پڑیں یا کرنی پڑتی ہیں۔ جہاں آپ کو اپنی (بیت) کو (بیت) کہنے کی سزا کاٹنی پڑتی ہے۔ جہاں آپ کو سلامتی کا پیغام دینے پر تین سال کے لئے جیل جانا پڑتا ہے۔ بعض آپ میں سے ایسے بھی ہیں جنہوں نے اپنی تنگیوں کی وجہ سے یہاں اسائلم بھی کیا ہے۔ کچھ کاروباری لوگ بھی ہیں۔ پس اس بات کو سوچیں، اس پر غور کریں کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں آپ پر کس قدر فضل فرمایا ہے کہ عبادت کرنے پر یہاں کوئی سختی نہیں ہے۔ (بیت) کو (بیت) کہنے پر کوئی سزا نہیں ہے۔ آپ کے سلامتی کے پیغام کو بجائے جیل میں بھجوانے کے پسند کیا جاتا ہے۔ پس کیا یہ باتیں اس بات کا تقاضا نہیں کرتیں کہ اپنے آپ میں انقلابی تبدیلیاں پیدا کریں۔ اپنے مقصد پیدائش کو پہچانیں۔ اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کے بجائے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ آپس میں بھی پیار اور محبت سے رہیں اور اس پیار اور محبت کو اس معاشرے میں بھی پھیلائیں۔ اپنے اندر وہ خصوصیات پیدا کریں جو خدا تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے۔ صرف (بیت) بننے سے وہ خصوصیات پیدا نہیں ہو جائیں گی بلکہ اس کے لئے کوشش کرنی ہوگی۔ ان خصوصیات کا خدا تعالیٰ نے ایک جگہ قرآن کریم میں یوں ذکر فرمایا ہے۔ فرماتا ہے کہ (-) (التوبۃ: 112) کہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، (خدا کی راہ میں) سفر کرنے والے، (لِلّٰہ) رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کا حکم دینے والے اور بری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے (سب سچے مومن ہیں) اور تُو مومنوں کو بشارت دے دے۔

پس جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے ایک انسان کے حقیقی مومن بننے کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ وہ توبہ کرے یعنی اپنے گناہوں کا اقرار کرے اور گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے مکمل طور پر ان سے بچنے کا عہد کرے۔ گناہ صرف بڑے بڑے گناہ نہیں ہیں بلکہ چھوٹی چھوٹی غلطیاں جو نظام میں خرابی پیدا کرتی ہیں وہ بھی گناہ بن جاتے ہیں اور جب اس عہد پر قائم ہو جائیں تو پھر خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرتے ہوئے اس کی عبادت کرنا ایک مومن کا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی پر اپنے آپ کو چلانا ایک مومن کا فرض ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی مرضی کیا ہے؟ جیسا کہ مَیں پہلے بھی اس کا ذکر کر آیا ہوں، خدا تعالیٰ کی مرضی یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی عبادت کرے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) (الذاریات: 57)۔ اور میں نے جنّوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ پس نہ امیروں اور کاروباری لوگوں کے لئے کوئی گنجائش ہے کہ عبادت سے باہر ہوں، نہ عام انسانوں کے لئے اور غریبوں کے لئے کوئی گنجائش ہے کہ عبادت میں سستی کریں۔

(بیت) بنانے میں بعض نے بہت بڑی بڑی قربانیاں کی ہیں یا بعض کم آمدنی والوں نے اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر مالی قربانیاں کی ہیں۔ بچوں نے بھی بڑے اعلیٰ نمونے قائم کئے ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ آپ میں سے کسی کو بھی چاہے اس نے اس (بیت) کی تعمیر میں بے انتہا قربانی کی ہے اس بات سے بَری نہیں کر دیتا کہ عبادتوں میں سستی دکھائیں۔ یہ قربانیاں بھی تبھی قبول ہوں گی جب اس (بیت) کی آبادی کا بھی حق ادا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کریں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حمد کرنے والے بنو۔ خدا تعالیٰ کی حمد کا حق اس کی عبادت سے ادا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد کریں کہ اس نے (بیت) بنانے کے لئے قربانی کی توفیق دی۔ اللہ تعالیٰ کی حمد ادا کریں کہ اس نے یہ (بیت) عطا فرما کر (دعوت الی اللہ) کے میدان کھولے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد اس طرح کریں کہ اس نے (دین) کی خوبصورت تعلیم بتانے کے لئے نئے راستے کھولے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد ادا کریں کہ اس نے آپ کے معاشی حالات بہتر کئے اور یہ معاشی حالات کا بہتر ہونا کسی کی عقل اور ہوشیاری اور علم کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وجہ سے ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے

فضلوں کو یاد کریں۔اس طرح اس کا حق ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ کی حمد یہ بھی ہے کہ بعض ناموافق حالات اگر آ جائیں تو اس پر بھی اس کا شکر ادا کرتے چلے جائیں۔کبھی ناشکری نہ کریں۔اللہ تعالیٰ کی حمد اس طرح بھی کریں کہ اس نے زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور ضائع ہونے سے بچا لیا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن اپنے سفروں کو بھی خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ بناتا ہے۔ پس اس لحاظ سے آپ کا اس ملک میں آنا (دعوت الی اللہ) کے میدان میں ترقی کر کے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا ہونا چاہئے۔

پھر فرمایا کہ مومن رکوع کرنے والے ہیں۔ایک تو نمازوں کے رکوع ہیں لیکن اس کے یہ معنی بھی ہیں کہ اپنے وقت کو، اپنی جان کو، اپنے مال کو دین کی راہ میں قربان کرنے والے ہیں۔ پس اپنے عہدوں کا خیال رکھیں۔صرف جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کا عہد رسماً نہ دہرائیں بلکہ اس کی عملی تصویر بنیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن کے لئے ساجد ہونا بھی ضروری ہے۔یعنی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔اپنی دعاؤں کی طرف توجہ دیں۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ مومن سجدہ کی حالت میں خدا تعالیٰ کے قریب ترین ہوتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب ما یقال فی الرکوع والسجود حدیث نمبر 1083)

پس اس قربت کے سجدے تلاش کرنے کی کوشش کریں۔صرف ماتھا زمین پر ٹکا دینا ہی سجدہ نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نہایت عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے آگے جھک کر اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔اللہ تعالیٰ کے حضور اپنا سب کچھ قربان کرتے ہوئے اور اپنی اَناؤں کو پیچھے رکھتے ہوئے، اپنی عزت کو بھولتے ہوئے، اپنی عزت کو پس پشت ڈالتے ہوئے، اس کے حکموں پر چلتے ہوئے نظام کی پابندی کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔اور نظام کی اطاعت بھی اس لئے کہ یہ کرنا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتا ہے۔پس سجدے اللہ تعالیٰ کے قرب حاصل کرنے کے لئے ہوتے ہیں اور اس وقت ہوتے ہیں جب انسان میں عاجزی پیدا ہوتی ہے۔اس کی تلاش ہمیں کرنی چاہئے۔پس جب یہ عاجزانہ سجدوں کی توفیق ہمیں مل جائے، خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی انتہائی کوشش کی طرف توجہ ہو تو پھر اپنی تمام تر استعدادوں کے ساتھ دوسروں کو بھی نیک باتوں کی تلقین کر کے خدا تعالیٰ کے قریب لائیں۔پھر (دعوت الی اللہ) کی طرف توجہ کریں۔دوسروں کو بھی جو دنیا میں غرق ہو رہے ہیں خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے والا بنائیں۔دوسروں کو بھی گناہوں میں ڈوبنے اور آگ میں گرنے سے بچائیں۔آج یہی ہر احمدی کا کام ہے۔یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ دنیا کو خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے بچائیں۔

اور پھر یہ بھی یاد رکھیں جیسا کہ مَیں پہلے بھی ذکر کر آیا ہوں کہ یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حقیقی مومن اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ان باتوں پر نظر رکھیں اور ان کی حفاظت کریں۔یعنی ان پر عمل کی پوری پابندی کے ساتھ کوشش کریں جو باتیں اللہ تعالیٰ نے بتائی ہیں۔جو قرآن کریم میں بیان ہوئی ہیں۔ان باتوں کی حفاظت کرنا بھی کام ہے جو اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے بتائی ہیں۔ان باتوں کی طرف بھی توجہ دیں جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہیں اور اپنی جماعت سے توقع رکھی ہے۔ان باتوں کی طرف بھی توجہ کریں، انہیں سنیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں جو خلیفۂ وقت کی طرف سے آپ کو کہی جاتی ہیں۔اپنے ایمان اور عمل کی حفاظت کریں۔ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے خلافت کے انعام سے ہمیں سرفراز فرمایا ہے اس کی قدر کریں کہ اللہ تعالیٰ نے تمکنت دین کے لئے یہ لازمی جزو قرار دیا ہے اور ایسے مومنین کو خوشخبری دی ہے جو ان تمام باتوں پر عمل کرنے والے ہیں۔پس اپنے جائزے لیں اور ان لوگوں میں شامل ہوں جن کو سچا مومن ہونے کی خدا تعالیٰ نے بشارت دی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اس نے اس زمانے کی ایجادات کو بھی ہمارے تابع کر دیا ہے۔ جماعت ہر سال ایم ٹی اے پر لاکھوں ڈالر خرچ کرتی ہے۔یہ (دعوت الی اللہ) اور تربیت کا بہترین ذریعہ ہے اور سب سے بڑھ کر خلیفۂ وقت سے رابطے کا ذریعہ ہے۔ایک ماں نے گزشتہ دنوں یہاں ملاقات میں ذکر کیا کہ بچوں کی تربیت کا انتظام نہیں ہے۔انتظام ہونا چاہئے۔تو بجائے اس کے کہ (مربی) کو یا انتظامیہ کو موردالزام ٹھہرائیں۔ یہ سوچیں کہ ہفتہ میں چھ دن تو بچے یا ماں باپ کے پاس ہوتے ہیں یا سکول میں ہوتے ہیں۔ جب وہ گھر میں ہوں تو ان کو کم از کم خلیفۂ وقت کے پروگراموں کو سننے کی طرف توجہ دلائیں۔اس سے ایک تعلق اور محبت قائم ہوگا۔اس سے تربیت ہوگی۔انہیں جماعت کی وحدت کا پتا چلے گا۔پس ماں باپ نے اگر اپنی اگلی نسلوں کو سنبھالنا ہے تو خود بھی خلیفۂ وقت کے پروگراموں کے ساتھ اپنے آپ کو جوڑیں اور اپنے بچوں کو بھی جوڑیں۔

بعض غیر (از جماعت) بھی مجھے بعض دفعہ لکھتے ہیں کہ آپ کا خطبہ یا فلاں پروگرام سن کر ہمیں دین کی حقیقت کا پتا چلا۔تو احمدی کو تو دین سیکھنے اور اصلاح کے لئے اور وحدت قائم کرنے کے لئے خلیفۂ وقت کے پروگراموں کے ساتھ جڑنا بے انتہا ضروری ہے۔اگر یہاں مثلاً جاپان میں وقت کا فرق ہے تو وہاں جب لائیو خطبہ اَور وقت ہو رہا ہوتا ہے تو مختلف اوقات میں پروگرام آتے ہیں سنے جاسکتے ہیں۔

ایک بیماری بعض لوگوں میں یہ ہے کہ ایک دوسرے کی برائیاں تلاش کرتے رہتے ہیں۔بجائے برائیاں تلاش کرنے کے تعمیری کاموں پر اپنا وقت لگائیں۔

اس طرح عہدیدار بھی چاہے وہ صدر جماعت ہیں یا دوسرے عہدیدار ہیں محبت اور پیار سے لوگوں کی تربیت کریں۔محبت اور پیار کو فروغ دیں۔رنجشیں بڑھانے کے بجائے محبتیں بڑھانے کی کوشش کریں۔ **دوسروں کو تو پیغام دے رہے ہیں کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں اور خود دلوں میں اگر بغض اور کینے ہوں تو پھر اس کا کوئی فائدہ نہیں۔** جو بھی ایسی حالت میں ہیں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی خاطر اس حالت کو بدلیں۔اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں اور ان لوگوں میں شامل ہوں جن کو سچا مومن ہونے کی خدا تعالیٰ نے بشارت دی ہے۔

بعض دفعہ گھروں میں نظام جماعت کے خلاف باتیں کرنے یا عہدیداروں کے خلاف باتیں کرنے کو ایک معمولی چیز سمجھا جاتا ہے لیکن غیر محسوس طور پر اس سے آپ لوگ اپنی اگلی نسلوں کو خراب کر رہے ہوتے ہیں۔پس سوچیں کہ دعویٰ تو ہم یہ کر رہے ہیں کہ امر بالمعروف کریں گے اور نہی عن المنکر کریں گے۔نیکیوں کو پھیلائیں گے اور برائیوں کو روکیں گے تو پھر پہلے اپنے اور اپنے گھر کے افراد اور بچوں کو اس کا مخاطب بنائیں ورنہ آپ کی (دعوت الی اللہ) کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔یہ (بیت) تو بنالی ہے لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اس (بیت) کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے بنیں۔

جاپانی احمدیوں سے بھی مَیں کہوں گا کہ دین سیکھیں اور اپنے ایمان وایقان میں ترقی کریں۔یہ نہ دیکھیں کہ فلاں پیدائشی احمدی یا پرانا احمدی کیسا ہے۔اگر وہ دین کے معاملے میں کمزور ہے تو آپ اس کے لئے ہدایت کا باعث بن جائیں۔ پہلے بھی کئی دفعہ مَیں کہہ چکا ہوں کہ خدا تعالیٰ کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔جو نیک عمل کرے گا، اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرے گا، اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت پھر اس کے ساتھ ہوگی۔اللہ تعالیٰ کرے کہ ہر احمدی اس اصل کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی زندگی گزارے اور یہ (بیت) ہر احمدی کے ایمان میں بھی اور اس کی عملی حالت میں بھی ایک انقلابی تبدیلی پیدا کرنے والی ہو۔صرف عارضی شوق اور جذبے سے (بیت الذکر) بنانے والے نہ ہوں بلکہ حقیقت میں اس کا حق ادا کرنے والے ہوں۔

(بیت) کے بعض کوائف بھی میں پیش کر دیتا ہوں۔(بیت) کی زمین کا کل رقبہ 1000 مربع میٹر ہے۔دومنزلہ عمارت ہے۔جیسا کہ یہاں آنے والوں نے تو دیکھ لیا، دنیا والوں کو بتا دوں کہ یہ علاقے کی مین سڑک کے بالکل اوپر ہے۔یہ سڑک جو ہے علاقے کی ساری بڑی سڑکوں کو آپس میں ملاتی ہے۔ہائی وے کے ایگزٹ (exit) کے بہت قریب ہے بلکہ اسے دو ہائی ویز (highways) لگتی ہیں۔قریب ہی ریلوے سٹیشن موجود ہے۔اس ریلوے سٹیشن سے Nagoya کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ تک سیدھی ٹرین جاتی ہے۔اس لحاظ سے بھی اس میں بڑی سہولتیں ہیں۔(بیت) کا نام بیت الاحد میں نے رکھا تھا۔ یہاں تبرک کے لئے (بیت) مبارک قادیان اور دارالمسیح کی اینٹیں بھی نصب ہیں۔عمارت کی پہلی منزل پر (بیت) کا مین ہال ہے۔ یہ ہال جس میں بیٹھے ہوئے ہیں یہاں

پانچ سو سے زائد نمازیوں کی گنجائش موجود ہے اور اوپر کی منزل میں لجنہ ہال ہے اور صحن ہے۔ وہاں چھوٹی سی سائبان لگا کر کچھ فنکشن بھی کئے جاسکتے ہیں اور اس کو شامل کر لیا جائے تو سات آٹھ سو نمازی ایک وقت میں نماز ادا کرسکتے ہیں۔ دوسری منزل پر دفتر بھی ہے۔ چھوٹی سی لائبریری ہے۔ لجنہ ہال ہے۔ مربی ہاؤس ہے۔ گیسٹ رومز ہیں۔ اور اس (بیت) کی عمارت خریدی گئی تھی لیکن بعد میں اس میں تبدیلیاں کی گئیں۔ اس کی وجہ سے اس کو (بیت) کا رنگ دینے کے لئے چاروں کونوں پہ منارے بھی تعمیر کئے گئے اور گنبد بھی بنایا گیا۔ اور یہ سڑک پر ہونے کی وجہ سے لوگوں کی توجہ کھینچنے کا بڑا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہ (بیت) نہ صرف جاپان بلکہ جو شمال مشرقی ایشیائی ممالک چین، کوریا، ہانگ کانگ، تائیوان وغیرہ ہیں، ان میں جماعت کی پہلی (بیت) ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو باقی جگہوں میں بھی راستے کھولنے کا ذریعہ بنائے اور وہاں بھی جماعتیں ترقی کریں اور (بیوت) بنانے والی ہوں۔

جیسا کہ مَیں نے کہا کہ یہ عمارت خرید کر اس کو (بیت) میں تبدیل کیا گیا تھا۔ جون 2013ء میں یہ عمارت خریدی گئی تھی۔ اور اس کی خرید اور تعمیر وغیرہ پر کل تقریباً تیرہ کروڑ اٹھہتر لاکھ ین (137800000 Yen) کی رقم خرچ ہوئی ہے۔ یہ تقریباً کوئی بارہ لاکھ ڈالر کے قریب بن جاتی ہے۔ اس میں سے تقریباً نصف سے کچھ کم تو مرکز کی گرانٹ تھی یا مدد تھی۔ باقی لوگوں نے، یہاں کی جماعت چھوٹی سی ہے، بڑی قربانی کر کے اس (بیت) کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ جب یہ جگہ خریدی گئی تو پہلے تو یہی تھا کہ بڑی آسانی سے (بیت) کی اجازت مل جائے گی لیکن پھر ایک وقت ایسا آیا کہ بہت مشکل لگ رہا تھا کہ اس (بیت) کی تعمیر کی اجازت ملے۔ جماعت کے نام رجسٹریشن اور بطور (بیت) استعمال کرنا بڑا مشکل لگ رہا تھا۔ ایک دفعہ تو وکلاء نے (بیت) کمیٹی کو مشورہ دیا کہ یہاں کام بہت مشکل معلوم ہوتا ہے اور جماعت رجسٹرڈ نہ ہونے کی وجہ سے جماعت کے نام انتقال اور دیگر مسائل کا سامنا آسکتا ہے۔ لہٰذا بہتر یہی ہے کہ اس معاہدے سے دستبردار ہو جائیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے راستے کی یہ ساری روکیں جو تھیں وہ ہٹا دیں۔ لوکل لوگوں کی طرف سے مسائل پیدا ہونے کا یا اعتراض آنے کا خدشہ تھا۔ کیونکہ یہ ایک چھوٹا سا شہر ہے۔ اس شہر میں یہ پہلی (بیت) ہے لیکن لوکل لوگوں کے ساتھ جب میٹنگز کی گئیں تو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے دلوں کو بھی ایسا انشراح عطا کر دیا کہ انہوں نے فوراً اپنی رضامندی ظاہر کر دی۔ بعض ان میں سے اس وقت یہاں بیٹھے ہوئے موجود بھی ہوں گے۔ یہ تمام باتیں یہاں کے رہنے والے احمدیوں کے لئے ایمان اور یقین میں اضافے کا باعث ہونی چاہئیں اور میں پھر دوبارہ کہوں گا کہ انہیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

بیت الاحد کے لئے بعض بڑی مالی قربانی کے واقعات بھی ہوئے ہیں۔ جب (بیت) بنانے کی تحریک کی گئی تو ایک احمدی بھائی کہتے ہیں کہ جب ان کو محصّل نے یا سیکرٹری مال نے، جس نے بھی تحریک کی تو یہ احمدی ان کو اپنے ساتھ لے گئے کہ میرے ساتھ گھر چلیں اور جو کچھ ہے مَیں پیش کر دیتا ہوں۔ ان کی اہلیہ جاپانی ہیں۔ جب وہ گئے اور چندے کا بتایا تو انہوں نے مختلف ڈبے لا کے سامنے رکھ دیئے اور جب ان میں سے رقمیں نکالی گئیں یا دیکھا گیا تو یہ ساری چیزیں تقریباً دس ہزار ڈالر مالیت کی تھیں۔ اسی طرح صدر صاحب جاپان نے یہ بھی لکھا کہ بعض احباب کے حالات سے ہمیں آگاہی تھی کہ وہ زیادہ آسودہ حال نہیں ہیں لیکن انہوں نے اپنے اخراجات کو محدود کر کے اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کے لئے قربانی کی سعادت حاصل کی اور ایک وقت میں انہوں نے جو رقم دینی تھی اس میں دو اڑھائی لاکھ ڈالر کی کمی آرہی تھی لیکن احباب نے بڑی قربانی کر کے تکلیف اٹھا کر یہ رقم ادا کی۔ جو پہلے دے چکے تھے انہوں نے بھی پوری کوشش کی اور جو کچھ میسر تھا لا کے پیش کر دیا اور اس طرح تقریباً سات لاکھ ڈالر جمع ہو گئے۔ ایک نوجوان طالبعلم پارٹ ٹائم جاب کر رہے ہیں۔ اسّی ہزار ین ان کو تنخواہ ملتی ہے۔ اس میں سے ہر مہینے پچاس ہزار ین (بیت) کے لئے ابھی تک پیش کرنے کی توفیق پا رہے ہیں یا جب تک رپورٹ تھی اس وقت تک دیتے رہے۔ احمدی بچے بڑی قربانیاں کرنے والے ہیں۔ اپنی جیب خرچ لا کر (بیت) کے لئے چندہ پیش کرتے رہے۔ اور بچوں میں سب سے زیادہ قربانی ایک بچی نے کی ہے جس نے مختلف کرنسیوں کی صورت میں مختلف وقتوں میں جو اس کو تحفے تحائف اپنے بڑوں سے ملتے رہے وہ دیئے اور اس طرح جو رقم اس نے جمع کی ہوئی تھی وہ جمع کی گئی تو نو ہزار ڈالر کے قریب رقم بنی جو اس نے پیش کر دی۔ احمدی خواتین نے بڑی قربانیاں کیں۔ اپنے زیور پیش کر دیئے۔ اور ایک خاتون نے تو اپنی چوبیس چوڑیاں پیش کر دیں۔ پھر ایک اور ہیں انہوں نے اپنے زیورات جو ان کی والدہ کی طرف سے ملے تھے وہ دے دیئے۔ ایک خاتون جو پاکستان سے آئی ہیں انہوں نے اپنے زیور کا نیا سیٹ (بیت) کے لئے پیش کر دیا جو انہوں نے جنوری میں ہی اپنی بیٹی کی شادی کے لئے خریدا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام قربانی کرنے والوں کو اپنی جناب سے بے انتہا نوازے۔ ان کے اموال میں برکت دے۔ ان کے نفوس میں برکت دے۔ انہیں ایمان اور یقین میں بڑھاتا چلا جائے اور ان سب کو اس (بیت) کا حق ادا کرنے والا بنائے۔ یہ (بیت) جہاں ان کی عبادت کے معیار بلند کرے وہاں یہ آپس میں محبت پیار میں بھی بڑھنے والے ہوں اور اس محبت اور پیار کو دیکھ کر دوسروں کی بھی اس طرف توجہ پیدا ہو۔

غیراز جماعت ہمسایوں نے بھی بڑا محبت اور خلوص کا اظہار کیا ہے۔ ایک جاپانی دوست کو جب علم ہوا کہ افتتاح میں شرکت کے لئے بیرون ملک سے کافی تعداد میں مہمان آرہے ہیں تو انہوں نے اپنا ایک بہت بڑا گھر جو تین منزلہ گھر ہے جماعت کو پیش کر دیا کہ اپنے مہمان اس میں ٹھہرائیں۔ اسی طرح (بیت) کے ہمسایوں کو جب پتا چلا کہ یہاں (بیت) کے افتتاح کے لئے کثرت سے مہمانوں کی توقع ہے تو انہوں نے جماعت کے لئے کاروں کی پارکنگ کے لئے اپنی پارکنگ کی جگہ دے دی۔ بالعموم جاپانی لوگ کسی بھی عمارت کے افتتاح وغیرہ کے موقع پر اس عمارت کو نہایت قیمتی پھولوں سے سجاتے ہیں۔ جب دو جاپانی دوستوں کو پتا چلا کہ جاپان کی جماعت احمدیہ کی (بیت) کا افتتاح ہو رہا ہے تو انہوں نے کہا کہ وہ (بیت) کے افتتاح کے موقع پر (بیت) کو پھولوں سے سجانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے پوری مدد کی۔

(بیت) کی رجسٹریشن میں ایک غیر...... وکیل اکیو نجیما (Akio Najima) صاحب کی معاونت کا بھی بیان کردوں انہوں نے بڑا کام کیا ہے۔ یہ قانونی معاونت فراہم کرتے رہے۔ نہایت بے لوث انداز میں انہوں نے معاونت فرمائی۔ ان کے کام کی فیس کم از کم بیس ہزار ڈالر کے قریب بنتی ہے۔ لیکن ان کا کہنا تھا کہ جماعت احمدیہ کے جاپان پر احسانات ہیں اور اس کے بدلہ میں میں یہ کام معاوضے کے بغیر کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے کوئی فیس نہیں لی۔ اخبارات اور میڈیا میں بھی اس (بیت) کا کافی ذکر ہے جیسا کہ مَیں شروع میں کہہ چکا ہوں۔ تمام بڑے اخبارات، معروف ٹی وی چینلز کے ذریعہ تعارف ہو چکا ہے اور 11 نومبر کو (بیت) کی تعمیر مکمل ہونے کا اعلان کرتے ہوئے ملک کی دوسری بڑی اخبار نے یہ رپورٹ شائع کی تھی کہ ’’......امن و محبت‘‘ جن کے ایمان کا حصہ ہے۔ جماعت احمدیہ جاپان کی (بیت) اور کمیونٹی سینٹر آئی چی پریفکچر کے تسوشیما شہر یعنی جو یہاں لوکل گورنمنٹ کا علاقہ ہے، میں تعمیر ہو گیا ہے۔ یہ (بیت) پانچ چھوٹے بڑے میناروں پر مشتمل ہے اور پھر بتایا کہ اس میں پانچ سو کے قریب نمازی نمازیں ادا کرسکتے ہیں۔ پھر لکھا کہ امن و محبت کا پرچار اور اپنے معاشرے سے میل ملاپ بڑھاتے ہوئے پروگراموں کا انعقاد جماعت احمدیہ کا طرّۂ امتیاز ہے۔ جاپان میں زیادہ تر پاکستانی اور پندرہ دیگر قوموں سمیت اس جماعت کے دو سو کے قریب ممبر آباد ہیں۔ رضاکارانہ سرگرمیوں میں بھی پیش پیش رہنے والی جماعت ہے۔ یہ لوگ ’’کوبے‘‘ میں آنے والے زلزلہ اور سونامی اور شمالی جاپان میں آنے والے زلزلوں کے علاوہ اس سال آنے والے سیلاب کے بعد متاثرین کو کھانا وغیرہ تقسیم کر کے خدمت میں حصہ لیتے رہے۔

پس یہ اثر ہے جو جماعت احمدیہ کا دوسروں پر قائم ہے کہ پُرامن اور سلامتی پھیلانے والے (دین حق) کے نمائندے ہیں۔ خدمت خلق کرتے ہیں۔ اس کو قائم رکھنا اور اس اثر کو بڑھانا یہاں رہنے والے ہر احمدی کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ ہر احمدی اس حقیقت کو پھیلانے والا بھی ہو کہ (دین) محبت اور سلامتی کا مذہب ہے اور ہماری (بیوت) اس کا symbol ہیں تاکہ اس قوم میں (دین) کا حقیقی پیغام پھیلانے کے راستے وسیع تر ہوتے چلے جائیں اور یہ قوم بھی ان خوش قسمتوں میں شامل ہو جائے جو اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننے والی اور محسن انسانیت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو سمجھنے والی ہو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122013 میں Sadia Bashir

بنت Mohammad Bashir قوم...پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brooklyn ضلع و ملک United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) 37.7 گرام 1300Us Dollar اس وقت مجھے مبلغ 50Us Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sadia Bashir گواہ شد نمبر1۔ Bilal Ahmad S/o Mohammad Ishaq گواہ شد نمبر2۔ Nadeem Ahmed S/o Mohammad Yasin

مسل نمبر122014 میں Naila Athar

بنت Mohammad Athar قوم...پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن H.Q ضلع و ملک United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ کیم جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 70 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naila Athar گواہ شد نمبر1۔ M.Rafiq s/o Ch.M Ibrahim گواہ شد نمبر2 Ch .Zahoor Ahmad s/o Ch.Inayat Ullah

مسل نمبر122015 میں Moiz Ahmed Mashood

ولد Mansoor Ahmed Abrar قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Landon ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Moiz Ahmed Mashood گواہ شد نمبر1۔ Munsoor Ahmed Akrar S/o Ch, Maqbool Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Mobashar Ahmad Gordo S/o Sultan Ahmad

مسل نمبر122016 میں Nasir Ahmad Butt

ولد Muhammad Saddiq Butt قوم بٹ پیشہ......عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Head Quarter Manaf Office ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Pound Sterling ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Ahmad Butt گواہ شد نمبر1۔ Parvez Ahmad S/o Ch,Hidayat Ullah گواہ شد نمبر2۔ Farhad Ahmad S/o Parvez Ahmad

مسل نمبر122017 میں Shehnaz Akhtar

زوجہ Zia Yaqoob Gujjar قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Uk ضلع و ملک United kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 7 تولہ 1750Pound Sterling (2) پلاٹ 18B صدر بازار GH اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shehnaz Akhtar گواہ شد نمبر1۔ عطاء الرؤف ڈار ولد محمد افضل ڈار گواہ شد نمبر2۔ Nasrullah Ahmad S/o M,Yaqoob

مسل نمبر122018 میں Syeda Nudrat Mubahsira Ahmad

بنت Syed Hashim Akbar Ahmad قوم......پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hartlepool ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Syeda Nudrat Mubahsira Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Syed Hashim Akbar S/o Syed Mohammad Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Dr,Fazal Omer S/o Ch Manawar Ahmad

مسل نمبر122019 میں Samina Javid Siddiqai

زوجہ Mubashir Siddiqi قوم....پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Redrridgenorih ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 20 600Pound Sterling (2) حق مہر 2500 Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samina Javid Siddiqi گواہ شد نمبر1۔ Mubashir Siddiqi S/o Basahir Siddiqi گواہ شد نمبر2۔ Raja Abdul Hamid S/o Raja Suba Khan

مسل نمبر122020 میں Neilla Noor Mir

بنت Bashir Udin Mir قوم میر پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wrmbledon ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 160 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Neilla Noor Mir گواہ شد نمبر1۔ Raja Abdul Hamid S/o Raja Suba Khan گواہ شد نمبر2۔ M.Rafiq S/o Ch,Ibrahim

مسل نمبر122021 میں Farah Deeba

زوجہ Freed Ahmad قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hq ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ کیم اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30 ہزار پاکستانی روپے (2) زیور 183.34 گرام 4033 Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farah Deeba گواہ شد نمبر1۔ فرید احمد ولد چوہدری شبیر احمد گواہ شد نمبر2۔ رشید احمد ولد چوہدری شبیر احمد

مسل نمبر122022 میں شہناز شکور

زوجہ عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن........ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Bonds 2 ہزار Pounds Sterling (2) Jewellrery Gold 8 تولہ 2 ہزار Pound Sterling (3) Cash Deposit In Bank 33 لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز شکور گواہ شد نمبر1۔ عبدالشکور ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر2۔ محمد فاروق ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر122023 میں Friha Tahir

بنت Mohammad Tahir قوم......پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.....ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Friha Tahir گواہ شد نمبر1۔ Munawar Ahmad S/o Ch,Saidmah گواہ شد نمبر2۔ Mohammad Tahir S/o Muhammad Mukhtar

مسل نمبر122024 میں Saima Imran

زوجہ Mubashir Ahmed قوم.....پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.....ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 100.5 گرام 2 ہزار 291 Pound Sterling (2) حق مہر 500 Sterling اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saima Imran گواہ شد نمبر1۔ Muzafar Ahmed S/o Bashir Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Mubashir Ahmed S/o Mansoor Ahmed

☆..........☆..........☆

درخواست دعا

مکرم عبدالسلام اسلام صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار پھیپھڑوں میں خرابی کی وجہ سے بیمار ہے اور خون کی اُلٹیاں آ رہی ہیں۔ کمزوری کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد شبیر ہرل صاحب دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے منور احمد طیب صاحب کے گردے کا آپریشن مورخہ 6 جنوری 2016ء کو شیخ زید ہسپتال لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپریشن کامیاب فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ اور جلد کامل شفا بخشے۔ آمین

مکرم رانا رشید احمد خان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوج محترمہ شمیم سعید رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا سعید احمد خان صاحب لندن ہارٹ اٹیک کی وجہ سے جرمنی کے ایک ہسپتال میں داخل اور زیر علاج ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نماز جنازہ

مکرم محمد الیاس بشیر صاحب مینیجر نیشنل بینک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ مبشرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب مربی سلسلہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 5 جنوری 2016ء کو صبح 10 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ہوگی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نماز جنازہ

مکرم عبدالباری صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب بک بائینڈر حال جرمنی مورخہ 31 دسمبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 6 جنوری 2016ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک میں ان کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ بیگ

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

2 جنوری 2016ء کو قادیان سے آنے والے قافلہ میں خاکسار کا ایک کالے رنگ کا بیگ کوئی صاحب غلطی سے لے گئے ہیں۔ ان سے گزارش ہے کہ براہ کرم اس فون نمبر 03336706649 پر اطلاع دے دیں۔ شکریہ

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 5 جنوری

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	5:21
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	9 سنٹی گریڈ
موسم خشک رہنے کا امکان ہے	

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

5 جنوری 2016ء

7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 فروری 2010ء
9:50 am	لقاء مع العرب
12:05 am	گلشن وقف نو
2:00 pm	سوال وجواب
4:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016 (سندھی ترجمہ)
10:10 pm	وقف جدید کا تعارف

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

محدود مدت کیلئے
سیل سیل سیل
کراکری
بیڈ شیٹ
ماربل
ڈنر سیٹ
پلاسٹک
چینی
پاک کراکری سٹور گولبازار ربوہ
047-6211007

ونٹر سیزن، آکسفورڈ، بونینزا، موڈ اور دیگر برانڈز کی ورائٹی
لاثانی گارمنٹس
لیڈیز جینٹس اینڈ چلڈرن امپورٹڈ اینڈ ایکسپورٹ کوالٹی گارمنٹس، پینٹ شرٹ، پینٹ کوٹ شیروانی سکول یونیفارم، لیڈیز شلوار قمیص، ٹراؤزر شرٹ
فضل عمر مارکیٹ بانو بازار ربوہ
047-6215508,0333-9795470

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
0300-9488447
042-35301547,35301548
042-35301549,35301550
E_mail:umerestate786@hotmail.com

FR-10

ٹاپ برانڈز ڈیزائنرز فور سیزن دستیاب ہیں
انصاف کلاتھ ہاؤس
Men Women Kids
سیلز مین کی ضرورت ہے۔
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
البشیر پیج جیولرز
میاں شاہد اسلام
+92 300 4146148
+92 333 6709546
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,
Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952

فلیٹ برائے عارضی کرایہ
دو کمرے پر مشتمل فرنشڈ فلیٹ عقب دارالضیافت مع کچن درج ذیل سہولیات کے ساتھ کرایہ کیلئے میسر ہے۔
AC، جنریٹر، گیزر،
برائے رابطہ: ناصر خلیل دارالصدر جنوبی ربوہ
موبائل: 0300-7705302
whattsapp:004793000469
Email:nasir_khalid007@hotmail.com

ہوزری کی دنیا میں بلند مقام ہے
لائل پور۔ فیصل آباد کا پرانا نام ہے
لائل پور ہوزری سٹور
کارنر جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی :0412619421

Study in USA & Canada
Without & With IELTS
After Study get P.R Only With IELTS or O-Level English
*Wichita State University
*Wright State University
*Algoma University
*University of Manitoba
*The University of Winnipeg
*University of Windsor
* Georgian College
*Humber College Toronto
*University of Fraser Valley
*Niagara College
Student can contact us from any city & any country
EC Education Concern
67-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan
+92-42-35177124 / 0302-8411770 / 0331-4482511
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com Skype counseling.educon

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امین جیولرز
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
دکان: 0476213213
موبائل: 0333-5497411

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES
Science / Engineering / Management
Medicine / Economics / Humanities
Get 18 Months Job Search Time After Masters
Degree & Even Work Allowed During Studies
APPLY NOW (Requirement)
• Intermediate with above 60%
• A-Level Students
• Bachelor Students with min 70%
• Students awaiting result can also apply
Consultancy + Admission Assistance + Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel: 0049 7940 5035030 (Monday-Friday), Fax: 0049 7940 5035031
Web: www.erfolgteam.com , E-mail: info@erfolgteam.com